السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز وروزہ کی حالت میں بالوں کو مہندی لگانا جائز ہے؟ میں نے سنا ہے مہندی کے استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات صحیح نہیں ہے۔ روزہ کی حالت میں مہندی کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ جس طرح سرمہ کے استعمال سے اور کان یا آنکھ میں دوائی کا قطرہ ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اسی طرح سر پر مہندی لگانے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا اور اس سے روزے کو قطعا کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

دوران نماز مہندی کے بارے میں جو پوچھا گیا ہے تو معلوم نہیں کہ اس سوال سے کیا مراد ہے؟ کیونکہ جس عورت نے نماز پڑھنا ہوگی اس کے لیے تو یہ ممکن نہیں کہ وہ مہندی لگائے (کیونکہ اس طرح اس کا سر ننگا ہوگا)۔ شاید سوال سے یہ مراد ہو کہ اگر مہندی لگی ہو تو کیا اس سے وضو ہو جائے گا؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ مہندی کے استعمال سے وضو کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا کیونکہ مہندی کے استعمال سے جسم پر کوئی ایسی تہ نہیں بیٹھتی جو جلد تک پانی پہنچنے میں حائل ہو کیونکہ مہندی کے استعمال سے جسم پر صرف رنگ ظاہر ہوتا ہے، جبکہ وضو پر وہ چیز اثر انداز ہوتی ہے جس کا ایسا وجود ہو جو جلد تک پانی کے پہنچنے میں رکاوٹ بنے، لہذا اگر کوئی ایسی چیز استعمال کی ہو تو ضروری ہے کہ اسے وضو کرنے سے پہلے دور کر دیا جائے تاکہ وضو صحیح ہو سکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2